

بہار یہ کماد کی کاشت

زرعی فچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

کما د پاکستان کی اہم نقد آور فصل ہے جو کہ ملکی زرعی معیشت اور چینی کی صنعت میں بہت اہمیت رکھتی ہے۔ پاکستان کا شمار کماد کے رقبہ، پیداوار اور چینی کی پیداوار کے لحاظ سے دنیا میں پانچویں نمبر پر ہوتا ہے۔ پنجاب میں گنے کی فی ایکڑ اوسط پیداوار تقریباً 744 من فی ایکڑ ہے۔ کماد کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے ایسی میرا اور بھاری میرا زمینوں میں کاشت کی جائے جس میں پانی کا نکاس بہتر ہو اور نامیاتی مادہ بھی کافی مقدار میں پایا جاتا ہو۔ اہلنت کماد کو ہلکی اور کمزور زمین میں مناسب دیکھ بھال سے کاشت کیا جاسکتا ہے۔ سیم اور تھوروالی زمین گنے کی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہیں۔ گنے کی جڑیں زمین کے اندر کافی گہرائی تک جاتی ہیں اس لیے کم از کم ایک فٹ گہرائی تک زمین کا تیار ہونا ضروری ہے کماد کی جڑوں کے مناسب پھیلاؤ اور خوراک کے آسان حصول کے لیے زمین نرم، بھر بھری اور اچھی طرح ہموار ہونی چاہیے اس لیے زمین کی تیاری گہرا ہل چلا کر کریں اور زمین کی تیاری سے پہلے اچھی طرح گلی سڑی گوبر کی کھاڈا ڈالیں اور وناٹر چزل ہل دو دفعہ ایک دوسرے کے مخالف رخ اور عام ہل 3 سے 4 دفعہ چلا کر سہاگہ سے زمین تیار کریں۔ چزل ہل چلانے سے پانی کا نکاس بہتر ہو جاتا ہے اور زمین کے آپس میں پیوست ذرات کھل جاتے ہیں جو کہ کماد کے پودوں کی جڑوں کو گہرائی میں لے جانے کا باعث بنتے ہیں۔ کماد کی منظور شدہ اقسام کی بروقت کاشت سے گنے میں شوگر کی مقدار 10 تا 15 فیصد تک برقرار رہتی ہے جبکہ دیر سے اور کماد کی غیر منظور شدہ اقسام کی کاشت سے نہ صرف پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے بلکہ گنے میں چینی کی مقدار بھی کم ہو جاتی ہے۔ اس لئے کاشتکار بہار یہ کماد کی بہتر پیداوار کے لئے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام علاقائی تقسیم کے لحاظ سے کاشت کریں۔ کماد کی اگیتی پکنے والی اقسام میں سی پی 400-77، سی پی ایف 237، اچھا ایس ایف 242، سی پی ایف 250 اور سی پی ایف 251، درمیانی پکنے والی اقسام میں ایچ ایس ایف 240، ایس پی ایف 234، ایس پی ایف 213، سی پی ایف 246، سی پی ایف 247، سی پی ایف 248، سی پی ایف 249، سی پی ایف 253، سی پی ایف جی 2525 اور ایس ایل ایس جی 1283 چھتیتی پکنے والی اقسام میں سی پی ایف 252۔ گنے کی زیادہ اور بھر پور پیداوار کے حصول کے لیے شرح بیج کو بہت اہمیت حاصل ہے کیونکہ گنے کے بیج کا اگاؤ دیگر فصلات کی نسبت بہت کم ہے اگر بیج ضرورت سے کم استعمال ہو تو فی ایکڑ پیداوار کم ہو جاتی ہے اس لیے بیج سفارش کردہ مقدار میں ڈالیں۔ کاشتکار بروقت کاشت اور دیگر موزوں حالات میں دو آنکھوں والے 30 ہزار سے یا تین آنکھوں والے 20 ہزار سے فی ایکڑ ڈالیں۔ یہ تعداد موٹی اقسام میں تقریباً 100 سے 120 من اور باریک اقسام میں 80 سے 100 من بیج سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ کاشت میں تاخیر ہونے کی صورت میں بیج کی مقدار میں 20 سے 25 فیصد تک اضافہ کریں۔ کماد کے اگاؤ کیلئے مناسب درجہ حرارت 20 سے 33 ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔ بہار یہ کماد کی کاشت کا موزوں وقت آخر مارچ تک ہے۔ گنے کی کاشت میں تاخیر سے گنے اور چینی کی فی ایکڑ پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ کماد کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری گہرے ہل (چزل) سے کریں پھر عام ہل چلا کر سہاگہ دیں اور گنے کے مخصوص رجر کے ذریعے 8 سے 10 انچ گہری کھلیاں 4 فٹ کے فاصلہ پر بنائیں جس سے کھلی ہی میں تقریباً 9 انچ کے فاصلہ پر دو چھوٹے سیاڑ بن جاتے ہیں جن میں الگ الگ بیج صحیح سمت میں رکھا جاسکتا ہے اس طرح اگاؤ اور جھاڑ بہتر حاصل ہوتا ہے۔ ان کھلیوں میں پہلے فاسفورس اور پوناش کی کھاڈا ڈالیں اور پھر بیج ڈال کر مٹی کی ہلکی سی تہ سے ڈھانپ دیں۔ مٹی ڈالنے کے لیے سہاگہ نہ چلائیں بلکہ ہاتھ یا پاؤں سے مٹی ڈالیں اور پھر ہلکا پانی اس طرح لگائیں کہ کھلی کا ایک تہائی حصہ ہی سیراب ہو اور جب گہری کھلیاں خشک ہونے لگیں تو پھر پانی لگا دیں اس طرح کماد کے اگنے تک حسب ضرورت پانی دیتے رہیں۔ زمین کی پیداواری صلاحیت اور زمین کی زرخیزی کو بحال رکھنے کے لیے اس میں گوبر کی گلی سڑی کھاڈا بحساب 3 سے 4 ٹریا لیاں فی ایکڑ ضرور ڈالنی چاہیے۔ گنے کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے تقریباً 69 کلوگرام نائٹروجن، 46 کلوگرام فاسفورس اور 46 کلوگرام پوناش فی ایکڑ کی ضرورت ہوتی ہے یا کمزور زمین میں 4 بوری پوریا، 2 بوری ڈی اے پی اور 2 بوری پوناشیم سلفیٹ، درمیانی زمین میں 3 بوری پوریا، 2 بوری ڈی اے پی اور 2 بوری پوناشیم سلفیٹ جبکہ زرخیز زمین میں 2 بوری پوریا، 1 بوری ڈی اے پی اور 2 بوری پوناشیم سلفیٹ فی ایکڑ ڈالیں۔ تمام فاسفورس اور پوناش والی کھاڈا کاشت کے وقت سیاڑوں میں ڈال دینی چاہیے جبکہ نائٹروجن کھاڈا کو تین برابر حصوں میں تقسیم کر کے ایک فصل کھاڈا مکمل ہونے پر دوسرا حصہ شگوفے نکلنے پر جبکہ تیسرا حصہ مٹی چڑھانے سے پہلے فصل کو ڈالیں۔ اچھے نتائج حاصل کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ نائٹروجن کھاڈا کی پوری مقدار اپریل کے آخر تک مکمل کر دی جائے۔ اگاؤ مکمل ہونے پر گوڈی والے ہل سے ایک دفعہ وتر اور پھر خشک حالت میں گوڈی کریں یہی عمل 20 دن بعد دہرائیں۔ آخری گوڈی کے بعد زمین بھر بھری ہو جاتی ہے اور فصل کو مٹی چڑھانے میں بھی آسانی ہوتی ہے۔ بجائی کے فوراً بعد پہلے پانی پرائیس میٹولا کلو ربحساب ایک لٹری فی ایکڑ فلڈ کریں۔ یہ زہر استعمال کرتے وقت کھیت کو بھر کر پانی لگائیں اس سے جڑی بوٹیوں کا اگاؤ نہیں ہوتا یا میز وٹرائیون + ایٹرائین بحساب ایک تا ڈیڑھ لٹری فی ایکڑ دوسرے پانی کے بعد جب جڑی بوٹیاں مکمل طور پر اگ آئیں تو تر حالت میں سپرے کریں۔ ڈیلا کنٹرول کرنے کے لیے ایتھوکسی سلفیوران یا ہیلو سلفیوران 20 سے 30 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔ کماد کی بھر پور پیداوار حاصل کرنے کے لیے 64 سے 80 انچ پانی درکار ہوتا ہے جو کہ تقریباً 16 سے 20 دفعہ آبپاشی کر کے پورا کیا جاسکتا ہے۔ بہار یہ کاشت کماد کو کھینچے دیئے گئے شیڈول کے مطابق آبپاشی کریں جبکہ موسم کی شدت اور بارشوں کو مد نظر رکھ کر اس میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔ بجائی کے وقت سے ڈالنے کے بعد دانے دار زہر جس میں کلورائٹرائیل پرول + تھائی میتھوکسم یا فپور فل سموں کے اوپر ڈالیں۔ پہلی قسط (ایک تھیلی) بجائی کے وقت دوسری قسط سیاڑوں میں ڈال کر کھیت کو بھر کر پانی لگا دیں۔ زہر کی آخری قسط (دو تھیلیاں) مٹی چڑھانے وقت ڈالیں۔ بیج کو پھھونڈی کش زہر دو تھائیو فیٹیٹ میتھائل بحساب ڈھائی گرام فی لٹری پانی کے محلول میں 5 سے 10 منٹ تک بھگو کر کاشت کریں۔ اگر کھڑی فصل میں رتا روگ کا حملہ ہو تو متاثرہ پودے تلف کر دیں اور تھائیو فیٹیٹ میتھائل بحساب 400 گرام فی ایکڑ پہلے پانی کے ساتھ فلڈ کریں۔ بہار فصل والے کھیت کا پانی دوسرے کھیت میں ہرگز نہ جانے دیں۔ بروقت مٹی چڑھانے سے نہ صرف پودے کو سہارا ملتا ہے بلکہ گورد اسپوری گڑواں کا پروانہ بھی باہر نہیں نکلتا۔ گنے کی فصل میں مٹی نہ چڑھانے سے جو شگوفے دیر سے نکلنے میں وہ خوراک لینے کے باوجود پیداوار میں اضافہ کا باعث نہیں بنتے۔ بہار یہ فصل کو مٹی چڑھانے کا بہترین وقت بوائی کے 90 سے 100 دن بعد ہے اور اس مقصد کے لیے تحقیقاتی ادارہ برائے کماد، فیصل آباد کا ڈیڑا زمین کردہ شوگر کیبن رجا استعمال کریں اور فوراً پانی لگا دیں۔